تلک الرسل فضلنا بعضہم علی بعض

حصہ اوّل علم دین

موسوم بہ

احوال انبیا

مولوی ابوالحسنات محمد عبدالسلام

باہتمام

کمترین انام عبدالحی سعدی

مطبع رحمانی واقع حیدرآباد دکن گولیگوڑہ میں زیور طبع سے مزین ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ وعلی الانبیاء والمرسلین
وعلی آلہ وآلہم واصحابہ واصحابہم وامتہ وامتہم وعلینا معہم اجمعین

اما بعد برخوردار ابو المعالی عبد الولی احمد کو جب اردو پڑھانے کی
تجویز ہوئی کوئی ایسی کتاب نہ ملی جو اس مقصد کے لئے موزون ہو
اگرچہ ان ننھّے بچّون کو صورت الفاظ کی شناخت کرا دینا
اس سن و سال کے تعلیم و تعلم کا مقصد اصلی ہے مگر اون
چند نا معلوم کی تعلیم بھی (جنکا عمر کے تمام ایام مین حاضر فی الذہن
رہنا منظور ہو) اونہین ایام مین دینی چاہیے جو آخر عمر تک
محفوظ رکھنے کے متکفل ہین اور ایسے ضروریات کو اونہین
دماغون مین پہنچانا چاہیے جو آنکھون سے الفاظ کی صورتون کو

دیکھکر اور کانون سے اونکے مضمون کو سنکر محفوظ رکھنے کا
بہت زیادہ سلیقہ رکھتے ہین۔ اور مین نے جہان تک غور
کیا اسی ننھی عمر اور انہین چھوٹے دماغون کو اسکے مناسب
پایا چنانچہ اسی خیال سے بندہ کمترین ابو الخیر محمد عبد السلام
عرشی نے یہ رسالہ لکھا۔ اگر قوم و ملک کے
جانب سے اسکی پسند خاطر ہونے کی اطلاع ملیگی تو نہایت
شکر گزاری کے ساتھہ باقی حصون کی تالیف مین مشغول ہو جاونگا
اس سے بھی زیادہ ایک قبل از وقت وعدہ کرنے
سے باز نہین رہ سکتا کہ اسکی شرح بھی جو بڑے بڑے مقصدون
پر حاوی اور دینی جزئی کلی ضرورتون کو دفع کرنے والی ہو گی
عنقریب تحریر مین آئے گی انشاء اللہ تعالی۔ اس رسالہ کے
پانچ حصہ ہین اور ہر ایک کا جدا جدا نام ہے۔

(۱) احوال انبیا (۲) احوال خاتم الانبیا (۳) احوال خلفا۔
(۴) عقاید اسلام (۵) فقہ اسلام۔ اور مجموعہ کا نام
علم دین ہے۔

عجب نہین کہ عالیجناب معلی القاب نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک سر وقار الامرا بہادر کے سی ائی ای ۔ مدار المہام سرکار عالی کا علمی اور حق شناس زمانہ لڑکون کی ابتدائی تعلیم کے لیئے اسکو منتخب فرماتے اور مذہبی تعلیم کی کمی کا عیب (جسکا تو غایت بلند اور قابل التفات سمجھا گیا ہی) اسی ناچیز رسالہ کے بدولت جاتا رہے کیونکہ یہ مختصر لڑکونکی بہت زیادہ وقت کو ضایع نہ کریگا ۔

حصہ اول و سوم باحوال انبیا

آدم علیہ السلام — خدا نے پہلے آدم علیہ السلام کو نبی کیا ۔ اور فرشتون سے اونکو سجدہ کرایا ۔ مگر شیطان نے نہ کیا ۔ لعنتی ہوا ۔ آدم و حوا کا نکاح کر کے جنت مین رکھا ۔ اور ایک درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ۔ مگر شیطان کے بہکانے سے دونون نے کھایا ۔ جنت سے نکالے گئے ۔ جب آدم نے محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ و سلم کا واسطہ دیکر معافی مانگی خدا نے بخشا ۔ اور دنیا مین جگہہ دی ۔ اور آپکے فرزند ۔

شیث علیہ السلام | شیث علیہ السلام کو پیغمبری ملی۔ پہر آپکے پوتے۔

ادریس علیہ السلام | ادریس علیہ السلام نبی ہوئے۔ وُد۔ سُواع یغوث۔ یعوق۔ نسر۔ جو ادریس کے شاگرد تہے انکے مرنیکے بعد انہیں ناموں کے بت بناکر لوگ پوجنے لگے۔

نوح علیہ السلام | تو نوح علیہ السلام نبی ہوئے۔ اور بہت ڈرایا مگر لوگوں نے ٹھٹوں میں اڑایا۔ آپنے بد دعا کی حکم ہوا ایک کشتی بناؤ اور ایمان داروں کو اپنے ساتھہ سوار کرلو۔ آپنے ویسا ہی کیا۔ پانی برسا۔ سمندروں کو جوش ہوا کشتی والوں کے سوا کوئی نہ بچا۔ نوح نے نوسو پچاس برس عمر پاکر انتقال فرمایا۔ تین بیٹے۔ سام۔ حام۔ یافث چھوڑے پہر سورج راے سندھ کے بادشاہ نے جو حام کی اولاد سے تھا ایک جادوگر برہمن نام کے کہنے سے جنوں کو پوجنے لگا۔ چنانچہ اب تک ہندوؤں کا یہی طریقہ ہے۔ اور اولاد سام سے

عاد چاند کو پوجتا تھا۔ تو سام کے پیرو تھے۔

هود علیه السلام | هود علیه السلام نبی هوے۔ هرچند سمجھایا۔
مگر انهون نے نه مانا تو اونکی بد دعا سے آندهی آئی اور سب
مخالف فنا هوگئے۔ پھر قوم ثمود بت کو پوجنے لگی۔ تو خدا نے

صالح علیه السلام | صالح علیه السلام کو نبی بناکر بھیجا۔ لوگون نے
معجزه مانگا۔ آپ نے کہا جو تم کہو۔ انهون نے کہا اس پهاڑ
سے ایک حامله اونٹنی نکلے اور اپنے برابر بچه جنے اوسی
طرح هوا۔ کفار نے کہا جادو ہے۔ اور اونٹنی کو مار ڈالا۔
جبرئیل نے ایسی آواز دی که سب مر گئے۔ پھر نمرود تمام
دنیا کا بادشاه هوا۔ اور خدائی کا دعوی کیا۔ ایک شب
اوسنے خواب دیکھا که ایک روشن ستاره مغرب کے
طرف نکلا نجومیون نے تعبیر دی که ایک لڑکا پیدا هوگا
جسکے هاتھ پر تیری بربادی ہے۔ نمرود نے حکم دیا که
عورتین مردون سے جدا رهین۔ اور آزر کو کسی کام کے
لئے شهر مین بھیجا۔ وه اپنی بیوی متالی سے ملا اور وه حامله هوگئین

نجومیون نے کہا - وہ لڑکا ماں کے پیٹ مین آیا - نمرود نے
حکم دیا کہ جو لڑکا پیدا ہو مار ڈالا جاے - متقالی نے اسکا جنین
اور غار مین رکھدیا -

ابراہیم علیہ السلام

اور ابراہیم نام رکھا - ھر روز دودہ پلاتی
تہین - جب حضرت بڑے ہوے ایک تارے کو چمکتے
دیکھا - کہنے لگے یہ خدا ہے - مگر جب وہ بے نور ہوا فرمایا
جو ایک حال پر نہ رہے وہ خدا نہین - پھر چاند کو کہا یہ خدا
ہے جب وہ بھی ماند ہوگیا فرمایا یہ بھی کچھہ نہین - اسی طرح
سورج کو کہا جب ڈوب گیا اسپر بھی انکار فرمایا اور کہنے لگے
میرا وہی خدا ہے جس نے زمین آسمان کو پیدا کیا - آزر بت
تراش تھا بتون کو بیچنے دیا - یہ اونکے گلے مین رسی
ڈالکر کھینچتے اور کہتے تہے کہ کون لیتا ہے اوسکو جس سے
نہ فایدہ ہو نہ نقصان - جب لوگ عید کرنے شہر کے باہر
گئے - آپنے بتون کو توڑ دیا اور تبر بڑے بت کے ہاتھہ
مین دیا - اور جب اونسے پوچھا گیا تو فرمایا کہ

میں نے نہیں توڑا بلکہ بڑے بت نے توڑا ہے اوسی سے
پوچھو بادشاہ نے کہا بت بھی کہیں بولا ہے آپ نے فرمایا جب
بول ہی نہیں سکتا تو تم پھر اوسکو کیوں پوجتے ہو سب شرمندہ
ہوئے۔ اور ساٹھ گز بلند چار دیواری بنائی اوس میں ہزاروں
آدمیوں سے مہینا بھر تک لکڑیاں بھروائیں اور سات دن
تک آگ بھڑکاتے رہے پھر منجنیق میں بٹھا کر حضرت ابراہیم کو
اوس میں پھنکوایا حضرت نے خدا کی طرف توجہ کی آگ گل گلزار
ہوگئی پانی کے چشمے جاری ہوئے نمرود نے کہا اے ابراہیم
تیرا خدا تیرے اور آگ کے بیچ میں پڑ گیا۔ اب باہر آپ
آئے نمرود ایمان لانا چاہتا تہا وزیر نے بہکایا کہ ابراہیم
آگ کو پوجتا تہا اس لئے اوسکو آگ نے بچا لیا چنانچہ آگ
کی پوجا یہیں سے شروع ہوئی۔ آپ اپنے بھتیجے لوط علیہ السلام
اور اپنی بیوی سارہ کو لیکر مصر آئے۔ یہاں ایک بادشاہ
رقیون نام تھا جو خوبصورت عورتوں کو چھین لیتا تھا
سارہ کو بھی لیگیا۔ جب برا ارادہ کیا ہاتھ خشک ہوگیا اس

معجزہ کو دو تین مرتبہ دیکھکر سارہ کو حضرت کے حوالہ کیا اور اپنی
لڑکی ہاجرہ کو بھی نذر کیا ۔ آپ فلسطین آئے ۔ بادشاہ
الہی ملک صدق نے زمین دی کھیتی کرنے لگے ۔ حکم الہی ہوا اے
ابراہیم نمرود کو نصیحت کر آپ نے نمرود کو ہر طرح سمجھایا ۔
نمرود نے ایک نہ مانی اور خدا سے لڑنے کے لیئے تمام
دنیا کی فوجوں کو نوے (۹۰) فرسخ زمین میں اکٹھا کیا ۔ خدا نے
مچھروں کا لشکر بھیجا ۔ ایک ایک مچھر ایک ایک سپاہی
کے مقابل ہوا اور ہر ایک کے دماغ میں گھس کر بھیجا کھا لیا
آپ شام کو چلے آئے ۔ سارہ نے کہا مجھے تو لڑکا نہیں
ہوتا تم ہاجرہ سے نکاح کرو شاید اس سے ہو ۔

اسمٰعیل علیہ السلام

چنانچہ اسمٰعیل علیہ السلام ہاجرہ سے پیدا ہوئے
ایک دن حضرت نے پیار کیا ۔ سارہ کو جلاپا ہوا ۔ فرمایا
ماں بیٹے کو ایسے جنگل میں چھوڑ آؤ جہاں گھاس ہو نہ پانی ۔
آپ بحکم الہی دونوں کو وہاں چھوڑ آئے جہاں کعبہ ہے ہاجرہ کا
دودھ خشک ہو گیا ۔ پانی کی تلاش میں صفا سے مروہ مروہ سے

صفا پر دوڑتی تہین سات چکر لگائین ۔ یہان لڑکا جہان
پاؤن رگڑتا تہا ایک چشمہ پیدا ہوا جسکو زمزم کہتے ہین ۔
اونہین دنون ایک قافلہ کا گزر ہوا چشمہ کو دیکہکر وہین
رہنے لگے ۔ کبہی کبہی حضرت ابراہیم آتے تہے اسمٰعیل
نے قافلہ والون کی ایک لڑکی سے نکاح کیا ۔ پہر دونون
بزرگون نے کعبہ بنایا ۔ سارہ کو بہی ایک لڑکا ہوا اونکا نام

اسحق علیہ السلام | اسحاق ہے ۔

لوط علیہ السلام | حضرت لوط ۔ سدوم ۔ عامورہ ۔ دارو ما صبوئیم
زغرا ۔ پانچ شہرون کے نبی ہوئے ۔ قوم کو بدکاری سے منع
فرمایا ۔ مگر کسی نے نہ مانا جبرئیل کو حکم ہوا کہ اسکے شہر الٹ
دو ۔ اور سرون پر پتہر برساؤ ۔ چنانچہ لاکہون آدمی مر گئے
اسحاق نے تنویل کی بیٹی ربقا سے شادی کی ۔

یعقوب علیہ السلام | عیصو اور یعقوب جنکو اسرائیل کہتے ہین
پیدا ہوئے ۔ یعقوب کو نبوت ملی ۔ اپنے مامون لابان
کے بیٹیون لیّا ۔ اور راحیل سے نکاح کیا ۔ دونون سے

بارہ بیٹے ہوئے سب چہوٹے بیٹے ۔

یوسف علیہ السلام

یوسف علیہ السلام نے جو بہت خوب صورت
تہے لڑکپن مین خواب دیکہا کہ گیارہ تارے اور چاند
سورج آپکو سجدہ کررہے ہین باپ سے کہا آپنے فرمایا اسکو
بہائیون سے نہ کہو ۔ مگر انہون نے کہدیا بہائیون کو رشک
ہوا باپ سے جنگل کی اجازت چاہی اور کنوئین مین ڈال دیا
ایک قافلہ آیا اور ڈول ڈالا آپ اوسکو پکڑکر اوپر آگئے بہائیون
نے قافلہ والون کے ہاتہہ بیچدیا اور باپ سے کہا کہ بہیڑیا کہا گیا
وہ قافلہ مصر مین آیا آپکے حسن کا چرچا ہوا ۔ عزیز مصر کی
جورو زلیخا نے عاشق ہوکر بڑی دولت دیکر خرید کیا اور بری خواہش
کی آپنے انکار کیا اوس نے قید کردیا سات برس بعد شاہ
مصر نے خواب دیکہا کہ سات دبلی گائین سات موٹی گائیون کو
کہاتی ہین اور سات بالیان ہری اور دوسری سوکہی ہین نجومیون
سے تعبیر پوچہی وہ بتا نہ سکے بادشاہ کے ساقی نے جو قید
خانہ مین یوسف کے ساتہہ تہا آپ کا پتا دیا اور حضرت سے

تعبیر دی کہ سات برس کھیتی کروگے تو اپنے کھانے کے سوا جو بچے اوسکو کاٹو بالی کو چھوڑ دو پھر سات برس مین باقی کھا جاوگے مگر تھوڑا پھر ایک برس آویگا جس مین مینہ برسیگا بادشاہ نے آپ کو عزیز مصر بنایا جب قحط ہوا آپکے بھائی غلہ لینے کنعان سے مصر آئے آپنے پہچانا اور غلہ کو روپیون سمیت اونکے خرجیون مین بھر دیا اور اپنے سگے بھائی بنیامین کو لانے کی فرمایش کی دوسرے سال وہ آئے اب آپ ظاہر ہوے اور فرمایا مین یوسف ہون تم یعقوب اور سارے کنبے کو لاؤ یعقوب مصر مین آئے یوسف نے زمین دی بارہ قبیلے کھیتی کرکے آباد ہوئے ۔ پھر حضرت لوط کے نواسے اور عیصو بن اسحاق کے پوتے ۔

ایوب علیہ السلام | ایوب علیہ السلام نبی ہوے جنکا نکاح یوسف علیہ السلام کی پوتی رحمہ سے ہوا حضرت بڑے مالدار اور انتہا کے شکر گذار تھے شیطان اون تک پہنچ نہ سکا ۔ التجا کی کہ خدایا تونے ایوب کو مال دیا اِس لئے وہ شکر گزار ہے چھین جانے تو پھر دیکھون

کیسی عبادت کرتا ہے حکم ہوا ہی ہے تو تو مختار ہے وہ آپکے
اونٹون کے قطار مین گیا اور سبکو جلا دیا آپنے شکر کیا۔
ایک آواز دی اور سب بکریان مرگئین پھر شکر کیا پھر کہیت
جلا دئے آپنے شکر کیا اب جہان آپکا کنبہ تھا وہ مکان
کو گرا دیا سب مرگئے پھر آپنے شکر کیا۔ اپنی سانس کو آپکے
نکیٹرون مین دم کیا بدن سیاہ ہوگیا چہالے پڑگئے کہجاتے
کہجاتے کہال گرگئی کیڑے پڑگئے اور ایسا تعفن ہوا کہ لوگ
شہر چہوڑ کر بہاگ گئے صرف بیوی رہ گئین مدتون بعد
آپنے دعا کی رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین
اور مقبول ہوئی پیر رگڑنے سے چشمہ جاری ہوا اوسمین نہلے
صحت ہوگئی اور کل مال ملگیا۔ پھر لوط کے نواسے۔

شعیب علیہ السلام

شعیب علیہ السلام مداین اور ایکہ کے نبی
ہوئے یہ بت پرست قوم تھی ایکہ والون پر گرمی کی شدت
ہوئی چشمون کنوین کا پانی خشک ہوگیا ابر آیا ٹھنڈی ہوا چلی سمجھے
پانی برسیگا آگ برسی اور خاک ہوگئے۔ اور جبرئیل نے

مدین والون پر ایک آواز کی بہو نچال آیا اور سب مر گئے ۔

احوال موسی علیہ السلام

ولید مصر کا فرعون جسکی عمر چارسو برس کی تھی اس خوف
سے کہ کہین ریاست کا دعوی نہ کرینہین بنی اسرائیل کا دشمن
تھا اس لئے مزدوری خدمتگاری خاکروبی وغیرہ کراتا تھا اور
معذورون سے جزیہ لیتا تہا ایک شب خواب دیکہا کہ بیت المقدس
سے آگ آئی اور قلعہ و قوم کو جلا دیا۔ ایک شب دیکہا کہ اژدہا
بنی اسرائیل کے محلہ سے نکلکر دوڑا کہ یہ تخت سے گر پڑا نجومیون
نے تعبیر دی کہ ایک لڑکا ہوگا جس کے ہاتون پادشاہ وغیرہ
غارت ہونگے فرعون نے ایک ہزار پیادے اور سات ہزار
دائیان بنی اسرائیل کے محلہ مین مقرر کین کہ جو لڑکا ہو مار ڈالا
جاوے دو برس مین بارہ ہزار اسرائیلی لڑکے مارے گئے
اور نوے ہزار پیٹ گرا دئے گئے ع صد ہزاران طفل سر
بریدہ شد تا کلیم اللہ صاحب دیدہ شد اور اسرائیلون کو

وبا پڑی قبطیون نے کہا اسرائیلی دنیا سے نابود ہو جائینگے
تو ہمکو مزدور اور خدمتگار نہ ملینگے اس لئے حکم دیا کہ ایک
سال قتل ہو اور ایک سال امان -

ہارون علیہ السلام

اور سال امان مین ہارون علیہ السلام موسی
کے بھائی پیدا ہوئے دوسرے برس نجومیون نے کہا کہ آج
وہ نطفہ ٹھیریگا حکم ہوا اسرائیلی مرد اسکندریہ جائین اور عورتین شہر
مین رہین مگر عمران کو ڈیوڑھی پر مقرر کیا موسی کی مان عورتون
کے سلتہ سیر کرتی فرعون کے محلون مین آئین عمران کے پاس
گئین اور حاملہ ہو گئین نجومیون نے غل کیا کہ نطفہ ٹھیر گیا پھر
قتل کا حکم ہوا اور ہر عورت پر ایک دائی موکل ہوئی جب آپکا
تولد ہوا دائی دیکھتے ہی عاشق ہو گئی اور ہانڈی مین گوشت ڈالکر
پیادون کو بتایا کہ لڑکا ہوا اور مین نے قتل کیا اب جنگل مین پھینک
آئی ہون صبح کو نجومیون نے کہا شبکو وہ لڑکا ہوا کر ڈال دیا ہے
تشدد ہوا پیادے گھر مین گھس آئے مریم نے جو حضرت
کی بہن تھین آپکو تنور مین ڈال دیا وہ تلاش کرکے چلے گئے

آپکو آگ سے نکالا اور سالوم بڑہی کو بلا کر صندوقچہ کی فرمایش
کی وہ کوتوال کو خبر کرنے گیا راہ مین اندہا ہو گیا آواز آئی اگر کچہہ
کہیگا تو زمین مین دہس جائیگا اوسنے توبہ کی اور صندوق بنا لایا
والدہ نے آپکو اوسمین بند کیا اور نیل مین ڈال آئین۔ مریم پیچہے
پیچہے گئین۔ صندوقچہ باغ عین الشمس مین آیا۔ فرعون نے
کہولنا چاہا نہ کہلا توڑنا چاہا نہ ٹوٹا۔ آگ مین ڈالا نہ جلا۔ تب
آسیہ فرعون کی بیوی نے بسم اللہ کرکے کہولا اور آپکو نکالا
فرعون کی بیٹی جسکو کوڑہ تہا لعاب دہن شریف سے اچہی ہوئی
ہامان ہرچند قتل کی راے دیتا تہا مگر آسیہ نے کہا ہم اسکو
پالینگے فرعون چپ ہو گیا دائیون کی تلاش ہوئی آپ نے
کسی کا دودہ نہ پیا۔ مریم نے اپنی والدہ کے لئے آسیہ سے
کہا وہ آئین تو دودہ پیا۔ جب تین برس کے ہوئے ایک
روز فرعون گود مین لیکر کہلانے لگا اور خدائی دعوے کئے
حضرت نے طمانچہ مارا فرعون نے کہا مین نہ کہتا تہا یہ میرا دشمن
ہے آسیہ نے کہا لڑکا ہے اور اوسنے ایسی حرکتین ہوا ہی کرتی

ہین فرعون نے کہا یہ اوروں کی طرح نہین - آسیہ آزمایش
کے لیئے چاندی سونے کے طباقون مین موتی اور آگ
بھر کر لائی حضرت نے موتیون کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تہا
کہ جبرئیل نے آگ مین ڈال دیا- آپ نے ایک ڈلی منہ مین
رکھ لی ہاتھ اور منہ جل گیا لکنت ہو گئی فرعون شرمندہ ہوا
جب آٹھ برس کے ہوے فرعون نے مرغ باز سے کہا
مرغ کو کہول دے اوسنے کہولا ایک مرغ نکلا اور بازو
پہاڑ کر آواز دی حضرت نے فرمایا سچ ہے فرعون نے پوچھا
اوسنے کیا کہا فرمایا کہتا ہے کہ پاک ہے وہ خدا جس نے چرواہا
کے لڑکے کو دولت دی مگر وہ ناشکر گزار ہے - فرعون
نے کہا مرغ کو ان باتون سے کیا علاقہ آپ نے مرغ سے
کہا صاف بیان کر اوسنے وہی بات کہی ہامان نے کہا اسپر
جادو ہوا ہے آخر ذبح ہوا - مگر خدا نے اوسکو زندہ کیا
فوراً غائب ہو گیا - جب نو برس کے ہوے فرعون کے
ساتھ تخت پر بیٹھے تھے اوسنے وہی خدائی دعوے کئے

حضرت کو غصہ آیا ایک لات ماری کہ تخت ٹوٹ گیا فرعون گر پڑا
ناک ٹوٹ گئی آپ آسیہ پاس بھاگ گئے فرعون بھی آیا اور
کہا اسکو تم نے مارنے نہ دیا اب یہ شور و پشتیبان کر رہا ہے
آسیہ نے سمجھایا بچے ایسے ہی آشوب کرتے ہین بلکہ اسکی قوت
جوانی مین کام آوے گی پھر کہانا آیا باورچی نے سالم بکری کا
بچہ دم پخت کر کے روبرو رکھا آپ نے کہا قم باذن اللہ -
وہ زندہ ہو کر دوڑنے لگا -

جب تیس برس کے ہوئے ایک روز ایک بادشاہی مخبر
نے حضرت کو نماز پڑھتے دیکھا پوچھا کس کی عبادت کرتے ہو
فرمایا خدا کی اوسنے کہا تمکو فرعون کی ڈر نہی چاہیے مین اوس سے
کہونگا آپ نے کہا اے زمین اسکا پاوں پکڑ لے زمین نے زانو
تک نگل لیا جب اقرار کیا کہ نہ کہونگا تو زمین نے چھوڑا - ایک
دن راہ جاتے تھے فرعون کا باورچی ایک اسرائیلی سے لکڑی بوجھ
گٹھا چین رہا تھا آپ نے ایک گھونسا مارا کہ وہ مر گیا آپ ڈر کر بھاگے
مدین آکے ایک کنوے پر مرد پانی کھینچتے تھے اور دو عورتین مدکی کو کھڑی

تھین پوچھا تم کیون کھڑی ہو عورتون نے کہا مرد پلالین تو ہم اپنی
بکریون کو پلائین گے آپ نے اونکے بکریون کو سیراب کیا اور
ایک درخت کے تلے ہوکر سایہ بیٹھ رہے وہ لڑکیان شعیب
علیہ السلام کی تھین گھر گئین تو باپ نے پوچھا آنا جلد کیون ہوا
پھر آئین انھون نے قصہ کہا شعیب نے فرمایا اوسکو بلا لاؤ چھوٹی لڑکی
حضور لائین شعیب نے کہا اگر تم آٹھ برس بکریان چراؤ تو ایک
لڑکی بیاہ دون آٹھ کی جگہ دس برس کرو تو مختار ہو آپ نے قبول
کیا شعیب نے آدم کا عصا دیا دس سال بعد نکاح ہوا اور وطن چلے
کوہ طور کے قریب بیوی کو درد زہ شروع ہوا آگ کی تلاش مین
پہاڑ کے قریب گئے تو - نودی ان بورک من فی النار و
من حولها وسبحان رب العالمین - یعنی ندا ہوئی کہ
برکت رکھتا ہے جو آگ مین اور اوسکے آس پاس ہے اور پاک
ذات اللہ کی ہے جو جہان کا صاحب ہے اے موسی اپنے
پاپوش اتار مین تیرا رب ہون اور تو پاک جگہ پر ہے مین نے
تجھکو پسند کیا میرے سوا کسی کی بندگی نہ کر نماز پڑھا کر قیامت

ضرور آتی ہے اے موسی تیرے دہنے ہاتھ مین کیا ہے عرض کی
لاٹھی ہے ارشاد ہوا ڈال دے ڈال دیا وہ سانپ ہوگئی آپ
بہاگے آواز آئی آگے آؤ مت ڈرو اٹھالو آپ نے اٹھایا تو وہی لاٹھی
تھی پھر حکم ہوا اپنا ہاتھ گریبان مین ڈال ڈالا تو چاند کی طرح چمکنے
لگا ارشاد ہوا کہ یہ دو نشانیان ہین فرعون کے لئے اوسنے بہت
سر اٹھایا ہے حضرت نے عرض کی مین نے اونکے ایک شخص
کو مارا ہے کہین بدلہ نہ لین اور ہارون مجھسے زیادہ صاف بولتا
ہے اوسکو بھی میرے کام مین شریک فرما دعا قبول ہوئی ہارون
کو نبوت ملی دونون فرعون پاس گئے اور یہ پیغام پہنچایا کہ اے
فرعون خدا فرماتا ہے کہ تجھکو خدائی دعوی کرتے چارسو سال
گذرے اب چالیس برس رہگئے ہین پھر بھی تو زندگی کو دوست
رکھتا ہے اور عورتون کی صحبت کو پسند کرتا ہے اگر ایک مرتبہ
بھی انت ربی الاعلی کہدے تو چارسو برس کا کفر جاتا
رہے اور نئی جوانی دون اور ہزار برس جیتا رہے اور دنیا کے
خزانے عطا کرون اور بہشت عنایت فرماؤن فرعون کچھ نرم ہوا

تھا کہ ہامان نے کہا کیا خدائی کے بعد بندگی پسند آئی بادشاہ تو ہو جا
صحت کے لئے حکیموں سے رجوع کا جوان بنا رہ بہشت ...
دنیا کا نام ہے فرعون نے کہا اے موسی تم وہی نہیں جو ہمارے
پاس رہے تھے اور ایک خون کر کے بھاگ گئے آپ نے کہا
ہاں میں وہی ہوں مگر مجھکو میرے رب نے سیدھی راہ بتائی۔
فرعون نے کہا تیرا کون رب ہے۔ فرمایا وہ جو آسمانوں زمینوں
کا رب ہے۔

فرعون - اگر میرے سوا کسیکو رب کہیگا تو قید کرونگا۔
موسی - کیا اوس وقت بھی کریگا جب کوئی بڑی چیز بتاؤں۔
فرعون - اچھا تو بتاؤ کیا بتاتے ہو۔

حضرت نے لاٹھی ڈال دی۔ وہ سانپ ہو گئی۔ اور وہ ایک
میل بلند ہوا۔ اور منہ سے آگ اور ناک سے دہواں نکلنے لگا
دونوں آنکھیں دو مشعلیں بن گئیں۔ دانتوں سے آوازیں آئیں
جسپر پھونک ماری جل گیا پچیس یا چالیس ہزار آدمی مرے
پھر فرعون کی طرف بڑھا۔ وہ بھاگا اور چلا کر کہا۔ میں ایمان

لاؤنگا - اس بلا کو دور کرو - آپ نے لاٹھی اٹھالی - فرعون نے کہا اور کچھ ہے - حضرت نے ید بیضا کو دکھایا فرعون نے کہا کل جواب دونگا - دوسرے دن یہ ٹھہری کہ موسیٰ کو جادوگرون سے لڑائین - ایک روز مقرر ہوا - جادوگرون نے اپنا عمل کیا سارے میدان مین سانپ ہی سانپ نظر آئے حضرت نے اپنا عصا ڈالا وہ اژدہا ہوکر سبکو نگل گیا ساحر مسلمان ہو گئے فرعون نے سبکو پھانسی دی - حضرت نے مدت تک طرح طرح سمجھایا اور معجزات دکھلائے آخر تھک کر بیٹھ رہے اور عذاب اترنے لگے -

پہلا عذاب طوفان آیا - قبطیون کے کھیت اور باغ اور مکان بہ گئے مگر بنی اسرائیل کے بچ رہے فرعون نے کہلا بھیجا - آپ کی دعا سے طوفان جائے تو مین ایمان لاؤن گا آپ نے دعا کی طوفان تھم گیا - مگر وہ مسلمان نہوا -

دوسرا عذاب جوئین بہت ہوئین بدن اور کپڑے مین جمع ہو گئین غلہ کھا گئین مگر بنی اسرائیل کے پاس ایک جون نہ تھی فرعون نے

پھر وہی پیغام بھیجا اور اوسکے دفع ہونے کے بعد پھر اسیطرح
منکر ہو گیا -

تیسرا عذاب بے انتہا مینڈک پیدا ہوئے کہ نہ کوئی چولھا
رہی - اسکے تحمل جب نہ ہوسکے فرعون نے وہی پیغام دیا اور اسیطرح
منکر ہوا -

چوتھا عذاب دریا سے تمیں اور کنوؤں کا پانی خون ہوا اسرائیلی
لیتے تو پانی ہوتا قبطی لیتا تو خون ہوجاتا فرعون نے اوسیطرح
کہلا بھیجا - اور پھر وہی بے ایمانی کی -

پانچواں عذاب قبطیوں کا کل مال اسباب زرد ہوا پھر کھانا پانی
دال روٹی پتھر ہی پتھر ہو گیا - اب بھی فرعون کا وہی پیغام آیا اور
وہی بے ایمانی کی گئی - تو موسی و ہارون علیہما السلام نے خدا
کی حکم ہوا ایک بکریاں ذبح کرو اور اونکا خون اپنے دروازوں پر چھڑکو
اور قبطیوں سے زر و زیور عاریتاً لے رکھو - اور سب چہار ہزار والے
ایک گھر میں جمع ہو جاؤ - تمکو دریا پار جانا ہوگا - آخر اسی طرح کیا
گیا رات کو وبا پڑی ہر قبطی کا پلوٹھا بیٹا مر گیا - یہ اسرائیل تم میں تھے

کہ حضرت کے چلنے کی ٹہرائی محرم کی نوین اتوار کا روز تہا کہ چہہ لاکہ ستر ہزار اسرائیلی بچون بوڑہون عورتون کے علاوہ تیار ہوئے ہارون علیہ السلام مقدمتہ الجیش ہوئے میمنہ میسرہ اسباط یہودا و لاوی کو ملا۔ قلب مین حضرت یوشع بالنون علیہ السلام مگر راہ گم کر گئے حضرت نے پرانے بوڑہون سے سبب دریافت کیا انہون نے کہا جب تک یوسف علیہ السلام کا تابوت نہ لیجاؤ گے راہ نہ ملیگی حضرت ایک ضعیفہ سے پتا معلوم کر کے تابوت لائے راہ ملی دریا پہٹ گیا بارہ گلیان پیدا ہوئین اور جین پانی مین پہاڑ کہڑے ہو گئے آپ نے کہا

اللھم لک الحمد و الیک المشتکی و انت المستعان و بک المستغاث و علیک التکلان و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ دریا مین آئے

فرعون چوبیس لاکہ کا لشکر لیکر اوسوقت جا ملا یا جب دریا مین تہے اوسی راہ جانا چاہا۔ ہامان نے منع کیا کشتیون کی تجویز ہوئی مگر جبرئیل مادیان پر سوار ہوکر دریا مین آئے فرعون

کا گھوڑا اندر تھا۔ اوسکے پیچھے ہوا۔ اور سارا لشکر اتر لیا۔ کیونکہ
میکائیل پیچھے سے ہانکتے آتے تھے تاکوئی کنارہ پر نہ رہ جا
حکم ہوا ہان اسے دریاب گھیر لے اور کسیکو نہ چھوڑ۔ اب کیا تھا
پانی امنڈ پڑا۔ اور چارون طرف سے گھیر لیا۔ فرعون نے
ڈوبتا ڈوبتا کہا مین بنی اسرئیل کے خدا پر ایمان لایا مگر کیا ہوسکتا
تھا۔ سب غارت ہوگئے۔ حضرت کنعان چلے موضع مریرہ
مین عمالقہ یا لخم کا گروہ ملا۔ اونکے پاس کئی بہت گائی اور بچھڑے
کی صورت مین تھے بنی اسرائیل نے کہا اے موسی ہمکو بھی ایک
بت بنادو جیسے انکے ہین حضرت نے غصہ کیا اور یاد دلایا کہ تمنے
کہا تھا فرعون سے نجات ملیگی تو ہم خدا کی اطاعت کرینگے
انہون نے کہا ہمارے لئے خدا کے پاس سے کوئی کتاب لاؤ
تو ہم عمل کرینگے۔ حضرت طور پر گئے۔ اور چالیس روزے
رکھکر معتکف ہوئے تو دسوین ذیحجہ کو نو یا دس یا بارہ لوحین
عنایت ہوئین یہان سامری نے سونیکا بچھڑا بنایا۔ اور اسمین
جبرئیل کے گھوڑے کے سم کی خاک داخل کی او سمین

آواز آنے لگی - کہا موسیٰ و ہارون کا یہی خدا ہے - اور ایک ڈیرا
کھڑا کیا - فرش بچھوایا نوبت بجوائی - پوجا ہونے لگی - ہارون
نے منع کیا لوگوں نے نہ مانا - کچھ لوگ اوسکے منکر ہوئے - کچھ
منتظر کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے - مگر بہتوں نے دل کھول کے پوجا
حکم ہوا موسیٰ جا اور دیکھ تیری قوم کیا کر رہی ہے - حضرت آئے
اور پوجا کرنے والونکا قتل [illegible] کے ہاتھ سے کرایا - اور بچھڑے کو
جلا کر دریا میں پھینکا - اور سامری کا یہ انجام ہوا کہ اگر اوسکے پاس
آتا تھا - دونوں کو تپ چڑھ آتی تھی - وہ لوگوں سے لوگ اوس
سے بھاگتے تھے جنگلوں میں پڑا پھرتا تھا - پھر حضرت نے
الواح دکھائے - بنی اسرائیل نے کہا ہمکو کیونکر یقین ہو کہ یہ خدا
کی کتاب ہے - ہاں اوس وقت جب ہم خدا کی آواز سنیں - آپ
ستر آدمیوں کو طور پر لے گئے ابر آیا اور نور برسنے لگا - آپ
اوسمیں غرق ہو گئے - اور فرمایا کلام سنو - سب نے سنا کہ موسیٰ
سے خطاب کر کے امر و نہی کا ارشاد ہوتا ہے - مگر انہوں نے
کہا عجب نہیں کہ جن یا شیطان ہو ہمکو کیونکر معلوم ہو کہ خدا کی آواز ہے

البتہ خدا کی صورت دکہاؤ تو ہم مانین - اسکے ساتھہ ہی ایک بجلی
گر پڑی اور سب مر گئے - حضرت نے عرض کیا یا خدا تو یون بھی
مار سکتا تہا مگر اب تو یہ مجہپر تہمت کرین گے - خدا نے معاف
کیا - وہ سب زندہ ہوے - حضرت نے کہا الھی مجہے تیرے
دیکھنے کا شوق ہے - ارشاد ہوا ہرگز تو مجھکو نہ دیکھیگا مگر پہاڑ
کی طرف دیکھتا رہ اگر پہاڑ اپنی جگہہ پر ٹہرا رہا تو تو بھی مجہے دیکھیگا
پھر پہاڑ پر ستر ہزار پردون مین سے ایک ذرہ نور کی تجلی ہوئی
ساری دنیا کے دیوانے ہوش مین آئے بیمار اچھے ہو گئے
زمین شاداب ہوئی - کہاری پانی میٹھا ہو گیا - دنیا بھر کے بت
گر پڑے - آتش پرستون کی آگ ٹھنڈی ہو گئی کوہ طور ریزہ
ریزہ ہو گیا - موسیٰ غش کھا کر گر پڑے - ایک رات دن بیہوش
پڑے رہے پھر بنی اسرائیل سے کہا ان حکمون کو مانو اونہون نے
کہا یہ سخت احکام ہین - ارشاد ہوا اے جبرئیل طور سینا کو
اٹھا کر انکے سرون پر کہڑا کر - اور اونکے روبرو آگ ہو - اور
اور پیچھے پانی کا دریا - اور کہا گیا کہ مانو گے تو خیر ورنہ پہاڑ ڈالدیا

جاویگا - مجبوراوپری دل سے قبول کیا - اُن دنون سر اجیل کا بیٹا
عامیل جسکی بیوی خوب صورت اور بڑا مالدار تھا اوسکے بہتیجے
اور چچازاد بھائی اوسکو مارکر دوسرے محلہ مین لاش ڈال آئے
محلہ والے نالشی ہوے - حضرت نے خدا کی طرف توجہ کی
حکم ہوا ایک ایسی گائی جو نہ کنواری ہو نہ بوڑہی جسکا رنگ زرد
چمکتا ہوا ہو اور جو داغ اور چہید سے پاک ہو محنتی نہ ہو ہل نہ جوتی ہو
ذبح کرو اور اوسکے گوشت کا ٹکڑا لاش پر مارو - اسیطرح
کیا تو عامیل زندہ ہوا اور اپنے قاتل کا ہاتہہ پکڑ کر بتایا اور مر گیا
اوس نے بھی اقرار کیا اور گردن ماری گئی - ایک دن حضرت
وعظ کر رہے تہے کسی نے پوچہا اے موسی آپ سے بھی
کوئی بڑا عالم ہے - آپ نے کہا مجھے معلوم نہین - وحی ہوئی
جہان دو دریا ملے ہین وہان ہمارا ایک بندہ ہے جو تم سے
زیادہ علم رکہتا ہے آپنے ملنا چاہا - ارشاد ہوا ایک مچھلی
تل کر ساتہہ رکہو جہان وہ گم ہو جاے وہ اوسکا مقام ہے
آپ یوشع کو ساتہہ لیکر چلے - رات کو آپ تو سو گئے مگر

یوشع سے تر ہو گیا۔ ایک قطرہ مچھلی پر پڑا وہ زندہ ہو کر پانی
میں چلی گئی جب حضرت بیدار ہوئے یوشع اس کے کہنے
بھول گئے اور ساتھ چلے۔ دوسرے روز حضرت نے بھوک ہو کر یوشع
سے کہا لاؤ کچھ کھائیں۔ یوشع کو یاد آیا۔ حضرت کو اطلاع دی
تو وہ پھر الٹے پاؤں پھرے۔ جب وہاں پہنچے خضر ملے۔ حضرت
نے سلام کیا اور فرمایا خدا کے حکم سے آیا ہوں تا کچھ سیکھوں

خضر علیہ السلام

خضر نے کہا تم صبر نہ کر سکو گے۔ حضرت نے کہا
خدا نے چاہا تو کرونگا۔ خضر نے کہا کسی بات کو جب تک
میں آپ نہ کہوں نہ پوچھو۔ پھر چلے دریا کے کنارے آئے
ایک کشتی تھی اونے کہا ہمیں چڑھا لو انہوں نے خضر کو
پہچان کر چڑھا لیا۔ خضر نے بسولے سے کشتی کا ایک
تختہ نکال ڈالا۔ موسی نے کہا تم نے اسکو پھاڑ ڈالا تا کشتی
ڈوب جاوے خضر نے کہا میں نہ کہتا تھا کہ تم میرے ساتھ
صبر نہ کر سکو گے آپ نے کہا میں بھول گیا آئندہ نہ کہونگا۔ اب
پیادہ چلے راہ میں ایک لڑکا کھیلتا تھا۔ اوسکو قتل کیا۔ موسی نے

کہا یہ آپ نے کیا کیا خضر نے فرمایا میں کہتا تہا کہ تم صبر نہ کرو گے
موسی نے کہا اب پوچھوں تو ساتھ نہ رکھنا۔ پھر چلے ایک
دیوار تھی جو گرا چاہتی تھی اوسکو سیدھی بنائی موسی نے کہا آپ
اگر چاہتے تو کچھ مزدوری لیتے خضر نے کہا اب ہماری تمہاری جدائی
ہے۔ مگر سن لو وہ کشتی غریبوں کی تھی۔ اور بادشاہ کشتیاں چھین
لیا کرتا تھا میں نے تختہ توڑ کر اوسکو عیب دار بنا دیا اور وہ لڑکا اگر
جوان ہوتا کافر ہوتا۔ ماں باپ کو بھی کافر بناتا۔ میں نے اوسکو
قتل کیا۔ اور دیوار کے نیچے دو یتیم لڑکوں کا خزانہ تھا اس لئے دیوار
بنا دی تا محفوظ رہے۔ پھر موسی دریو شعیب علیہ السلام واپس آئے
قارون ابن یصہر حضرت کا چچازاد بھائی غریب تہا نیک تھا۔ توریت
خوب پڑھتا تہا۔ جب تو انگر ہوا بدکاری شروع کی اوسکے استنے
خزانے تہے کہ اوسکے کنجیوں کو چالیس آدمی اوٹھا نہ سکتے تہے
مگر بخیل بھی ایسا تہا یو ایک کوڑی کسی کو نہ دیتا تہا اور کہتا تہا مجہپر خدا
کا کیا احسان خود میں نے ان خزانوں کو پیدا کیا ہے۔ اور موسی
و ہارون علیہما السلام سے دشمنی رکہتا تہا۔ ایک دن ایک کسبن کو

استغفیون کی وہ ہمیانیان دیکر آمادہ کیا کہ جب موسی وعظ کرتے
ہوں اوس وقت خرچی مانگنے اوسی طرح کیا۔ آپ سے قسم
دیکر پوچھا اوس نے وہ ہمیانیان پیش کین اور قارون کی شرارت
کا حال کہا آپکو غصہ آیا زمین کو ارشاد فرمایا پکڑ لے اسکو زمین
قارون کو نگلنے لگی۔ وہ اوسکا مال دونون زمین کے اندر ہوگئے۔ پھر
حضرت نے یوشع وکالوب کے ساتھہ چند لوگون کو بھیکر شام کی
کیفیت طلب کی معلوم ہوا وہان عمالقہ کی قوم ہے جو بڑی طاقتور
قدآور ہے موسی نے تاکید کی کہ بنی اسرائیل کو اسکی خبر نہ کرنا۔ یوشع
وکالوب نے تو نہ کہا مگر اورون نے کہدیا۔ بنی اسرائیل نے کہا
جب تک وہ ہین ہم نہ جائینگے۔ تم اور تمہارا خدا دونون اونسے
لڑو۔ ہم یہان بیٹھے رہتے ہین۔ آپ ہارون علیہ السلام کو لیکر گئے
اور عوج بن عنق کو (جو نہایت دراز قد اور انتہا سے زیادہ طاقتور
تھا) قتل کیا۔ یہان بنی اسرائیل نے شرما کر مدد کو جانا چاہا راہ گم
ہوگئی حکم ہوا کہ تمکو چالیس برس عدول حکمی کی سزا مین سرگردان
پھرنا ہے چنانچہ ایلہ اور اردن وفلسطین کے درمیانی جنگل مین پڑے

رہے - خیمے اور شامیانے پھٹ گئے تو موسیٰ سے شکایت کی آپ نے
دعا کی ایک ابر کا ٹکڑا بطور سائبان آیا جو دھوپ سے بچاتا تھا - رات کو
ایک نور ہوتا تھا جسکی روشنی مین تمام لشکر کام گزارا کرتے اور کپڑے نہ میلے
ہوتے اور جو لڑکا پیدا ہوتا لباس پہنا ہوا ہوتا اور اوسکے ساتھ لباس
بھی بڑھتا جاتا تھا پچھلی سے دن نکلے تک من برستا جسکو ہر شخص چار
چار سیر لے لیتا اور شکر کی طرح پھل نکلتے رہتے - اور قریب شام
سلوئی جانور کو جنوبی ہوا سمندر کے کنارے سے اوٹھا لاتی - اور حضرت نے
اپنے عصا کو پتھر پر مارا اوس سے بارہ چشمے پیدا ہوے یہی کہاتے
پیتے تھے چند روز مین تنگ آگئے اور کہنے لگے اے موسیٰ ایک
کہانے پر ہم صبر نہین کرتے - ہمکو ساگ - ککڑی - گیہون - اور
مسور چاہئے تو حکم ہوا اریحہ مین سجدہ کرتے اور مغفرت مانگتے داخل
ہو تو سب کچھ ملیگا - بنی اسرائیل سرینون پر چلتے اور کہتے تھے گیہون
جو ملے گیہون جو ملے یعنی مسخراپن سے حطہ کی جگہہ حنطہ کہنے لگے
حطہ مغفرت مانگنے کو کہتے ہین اور حنطہ گیہون کو - اسکی سزا مین طاعون
کی وبا پڑی ایک ساعت مین ستر ہزار مر گئے - جب بیس برس

گذرے تو ہارون نے انتقال فرمایا پچیس برس بعد حضرت موسیٰ کی رحلت ہوئی ۔۔

یوشع علیہ السلام

یوشع خلیفہ ہوے سات برس کے بعد نبوت ملی اور حکم ہوا بنی اسرائیل کو اس جنگل سے نکالو ۔ اور عمالقہ سے لڑکر شام کا ملک لے لو ۔ حضرت یوشع لشکر لے چلے نہر اردن پہنچے کشتیان نتہین ۔ تابوت سکینہ کو جسمین تبرکات انبیا تھے ۔۔ نہر کے کنارے رکھوایا ۔ پانی خشک ہوگیا اور یہ پار ہوئے ۔ اور وہان علامت کے لئے ایک مینار بنوایا ۔ اور اریحہ کے اطراف پھر کر دعا کی ۔ شہر پناہ کی دیوار گر پڑی ۔ بنی اسرائیل نے داخل ہوکر قتل عام کیا ۔ پھر بلقا کا محاصرہ کیا ۔ بادشاہ نے بلعم باعور سے جو اسم اعظم جانتا تھا التجا کی اوس نے کہا وہ پیغمبر ہین انپر ایمان لاؤ ۔ بادشاہ نے انکار کیا ۔ اوسنے کہا مین بھی بد دعا نہ کرونگا ۔ بادشاہ نے اوسکی جورو کو ہموار کیا اوس نے کہا اگر دعا نہین کرتا تو مجھے طلاق دے وہ تو اوسکی معشوقہ تھی اپنے حجرہ مین دعا کرنے گیا ۔ دو شتر آسپر دوڑے ۔ یہ بھاگا ۔ عورت سے کہا پیغمبرون کا آنا اچھا ہے

مجھ سے دعا نہین کیجاتی - اوس نے کہا مین ایک نہین سنتی - پھر
گیا دو سانپ لپکے - پھر وہی معاملہ ہوا - بلعم مجبور ہوکر پہاڑ والے
عبادت خانہ کی طرف چلا - گدہا رک رہا - اور کہنے لگا یہان سے پھر
چل تو دوزخ مین نہ پڑے - پھر شیطان نے کہا کیون پھرے جاتے ہو
اوسنے کہا گدہے نے منع کیا - اور میرا بھی جی نہین چاہتا - ابلیس
کہا گدہا بھی کہین بولا ہے یہ شیطانی وسوسے ہین تم دعا کرو لشکر
پھر جاے خدا اونکو پیغمبر کریگا - جورو پاس رہیگی بلعم نے پہاڑ و
جا کر دعا کی بنی اسرائیل کو شکست ہوئی - یوشع کی دعا سے اسم اعظم
چھن گیا لشکر نے جمعرات کو قلعہ گہیر لیا - زمین ہلی فصیل گری - فوج
داخل ہوئی بادشاہ مارا گیا - بلعم کا ایمان گیا - زبان کتے کی طرح نکل آئی
یوشع کے پاس آیا - آپ نے فرمایا جو ہوا وہ ہوا اب تیری تین حاجتین
بر آئینگی بلعم نے عورت پر لعنت ملامت کی اوس نے کہا ایک دعا
میرے لیے کر جو حسن وجمال بڑہے بلعم نے دعا کی ایسا حسن
ہوا کہ گہر سارا چمکنے لگا - کسی خوش رو جوان پر فریفتہ ہوئی ایک
روز بلعم نے دونون کو ہمبستر دیکھا بد دعا کی عورت کی صورت کتی کی

ہوگئی لوگوں نے کہا تو نے گھر خراب کیا اولاد کی پریشانی پر رحم کر
چھوڑ دو بھاگی وہ حالت اصلی پر آ گئی گلہ یہ یونان ہی رہ گئے ۔ یوشع نامی
نام ایک شخص ہر جگہ داخل ہوئے اور بارہ ہزار بت پرستوں کو قتل کیا
اطراف کے لوگوں کو مسلمان کیا ۔ اما نیان کے پانچ بادشاہ ہوتے
تھے باتفاق حملہ کیا مگر شکست کھائی پھر ایک پس بادشاہوں کو گرفتار
کر کے قتل کیا پھر آپکا انتقال ہوا آپ کے خلیفہ کالوب ملکوں
کو فتح کرتے ہوئے داخل مصر ہوئے ۔

حزقیل ۔ الیاس ۔ الیسع

پھر حزقیل ۔ اور الیاس ۔ اور الیسع علیہم السلام

شموئیل علیہم السلام

نبی ہوئے اونکے چار سو برس بعد شموئیل
علیہ السلام کو نبوت ملی اور جہاد کا حکم ہوا بنی اسرائیل نے کہا کوئی
بادشاہ ہو تو ہم جہاد کرین گے ۔ خدا نے ایک پیالہ روغن قدس کا
اور ایک عصا بھیجا کہ جو تمہاری ملاقات کو آئے اگر اوس وقت روغن
جوش کھائے اور عصا اوسکے قد کے برابر ہو وہ بادشاہ ہے
ایک روز ایک سقہ ساول نام جسکو درازی قد کی وجہ سے طالوت
کہتے تھے آیا ۔ روغن جوش کھایا عصا قد کے برابر ہوا شموئیل نے

روغن ملابنی اسرئیل نے علامت چاہی ارشاد ہوا تابوت سکینہ
کا واپس ہونا اوسکی علامت ہے چنانچہ وہ آیا عمالقہ اوسکو جب
لے گئے تہے ایک نہ ایک آفت مین مبتلا تہے آخر چہکڑے
پر لادکر ہانک دیا فرشتے اوسکو لاے اور طالوت کے دروازہ
پر رکہدیا طالوت ستر یا اسی ہزار چنندہ پہلوانون کو جنکے پیچہے
تعلقات نہ تہے لیکر نکلے اور حکم دیا کہ ایک نہر ملے گی جو شخص اوس
سے چلو سے زیادہ پئیگا وہ مجہسے نہین مگر لوگون نے بجز تین سو
تیرہ آدمیون کے بکثرت پیا اور وہی ساتہہ ہوے اور انہون ہی نے
آٹہہ لاکہہ آدمیون کا مقابلہ کیا جالوت کو کوئی تو ایک ہزار اور کوئی
ایک لاکہہ کا مرد مقابل کہتا ہے مگر حق یہ ہے کہ بڑا قدآور پہلوان
زبردست تہا اوسکے قاتل داؤد علیہ السلام فرزند اشیا تہے کیونکہ
روغن قدس کی پیالی اونہین کے سر پر رکہنے سے بہر گئی
تہی اور زرہ بہی جو شمویل نے طالوت کو دی تہی اونہن کے بدن
پر راست آئی تہی جب چلے ایک پتہر نے کہا مجہے اُٹہا لیجئے کہ مین
ہارون کے ہاتہہ کا ہون اونہون نے مجہسے ایک کافر کو مارا تہا

دوسرے نے کہا میں موسیٰ کے ہاتھ کا ہون تیسرے نے کہا
مین اسحاق کے ہاتھ کا ہون آپ نے اٹھا لیا مقابلہ کے وقت
جالوت کو دیکھکر پہلوانون کے چھکے پانی ہو گئے تو حضرت داؤد
نے اجازت حاصل کرکے زرہ پہنکر طالوت سے وعدہ لیکر کہ
سلطنت مین شریک کرے اور اپنی بیٹی بیاہ دے فلاخن مین
تینون پتھر رکھکر پیشانی کو تاک کر مارا کہ وہ بھیجا چاٹ گئے اور دو
پتھر میمنہ و میسرہ پر ایسے پڑے کہ فوجون کو بھگا دیا طالوت نے
لڑکی بیاہ دی پھر دشمن ہو گیا - حضرت کے قتل کی بہت تدبیرین
کین آخر خود مارا گیا اور داؤد علیہ السلام اوسکے خلیفہ ہوئے
جبال و طیور بھی آپکے تابع تھے جب زبور پڑھتے تھے سب
مخلوق بے حس و حرکت ہو جاتی تھی - آپ کے ہاتھ مین لوہا
موم ہو جایا کرتا تھا اوسکی زرہ بنا کر قوت بسری کرتے اونکے
ننانوے بیبیان تھین - ایک روز اوریا کی عورت کو نہاتے دیکھا
عاشق ہو گئے اور اوس سے طلاق کی درخواست کی اور طلاق
کے بعد نکاح کیا چونکہ اسمین خواہش نفس بھی عتاب ہوا -

جبرئیل و میکائیل آدمیون کی شکل مین آکر کہنے لگے کہ اے داؤد
ہمارا انصاف کر کہ یہ میرا بھائی ہے اسکو نودے نو بکریان ہین اور
میری ایک ہی ہے وہ بھی ایک پراہی آنکھ ہے اور زبردستی
چھین رہا ہے آپ نے فرمایا یہ ظالم ہے دونون نے کہا بس مرد
نے آپ ہی اپنا فیصلہ کیا حضرت سمجھ گئے اور سجدہ مین گر پڑے
چالیس شبانہ روز پڑے رہے کہ گھانس جم گئی اور پیشانی مین
مین دھنس گئی۔ پھر جبرئیل آئے اور مژدہ بخشش سنایا مگر آپ عمر
بھر روتے رہے اونہین دنون لقمان حکیم ہوے۔

سلیمان علیہ السلام | پھر سلیمان ابن داؤد علیہما السلام نبی ہوے
داؤد کے سب شوکتون کے علاوہ ہوا و جنات بھی آپ کے
مسخر ہوے آپ نے مسجد اقصٰی بنائی اور بلقیس یمن کی ملکہ
مسلمان ہوکر آپکے نکاح مین آئی آپکے ساتھ سو بیبیان اور تین سو
حرمین تھین آپ کی اولاد مین چار سو پچاس برس تک سلطنت
رہی پھر بنی اسرئیل لڑ مرے اور

شعیا علیہ السلام | شعیا علیہ السلام کے کہنے کو نہ مانا بخت نصر نے

پچھہ لاکھہ فوج سے چڑہائی کی اور اسرائیلیون کا قتل عام کیا توراۃ کے چالیس ہزار قاری شہید ہوئے بیت المقدس لٹ گیا مسجد اقصی کا سونا چاندی جواہر سب لگیا۔

ارمیا علیہ السلام — ارمیا علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ پہر بیت المقدس آباد ہوگا چنانچہ بخت نصر نے ایک بت بنایا اور سب سے سجدہ کرایا۔

دانیال علیہ السلام — دانیال علیہ السلام اور اونکے ساتھیون نے انکار کیا آگ مین ڈالے گئے مگر خدا نے بچایا۔ بخت نصر نے ایک خواب دیکہا دانیال نے تعبیر دی کہ تیرا ملک جائیگا تو بیلون کی طرح گہانس کہائیگا۔ سات برس بعد انسان ہوگا مگر کافر۔ چنانچہ یہی سب ہوا اور ایک مچہر ناک مین گہسکر بہیجا کہا گیا پہر اوسکا بیٹا بخت نصر ثانی تخت نشین ہوا۔ داراشاہ ایرانی لڑکر قتل کیا اور بنی اسرائیل کو چہڑایا۔

عزیر علیہ السلام — عزیر علیہ السلام جب چہوٹے تنہا بیت المقدس آئے ویران پایا بنظر عبرت دیکہنے اور تعجب کرنے لگے کہ یہ پہر

کس طرح آباد ہوگا تو اللہ نے اونکی روح قبض کرلی سو برس کے
بعد پھر زندہ کیا فرشتے نے پوچھا یہان کیسے ہو فرمایا ایک دن
یا اوس سے کم فرشتہ نے کہا تیرا توشہ دیکھ جیسا کا تیسا ہے
اور اپنے گدہے کے ہڈیون پر نظر کر کہ گوشت پوست گلکر سفید
رہ گئے ہین اسکے تیس برس پہلے جب یہ خواب مرگ مین تہے
شاہ ایران کے حکم سے بیت المقدس آباد ہوچکا تہا آپ
اوسکو دیکھکر قدرت قادر قیوم کے معترف ہوے - چندروز
بعد موصل اور نینوی کے بادشاہ نے بنی اسرائیل پر چڑہائی کی
اور ہزارون کو قید کر لیگیا حذقیاہ شاہ بنی اسرائیل نے شعیا
علیہ السلام سے کہا آپ نے فرمایا یونس کو نینوی بھیجو وہ
چھڑا لائیگا -

یونس علیہ السلام

یونس اوپری دل سے چلے شاہ نینوی سے
التماس کیا وہ نہ مانا آپکو غصہ آیا خدا سے التجا کی - ارشاد ہوا
میرے عذاب سے ڈرا آپنے اوسی طرح کیا اوس نے کہا عذاب
کب آئیگا آپنے چالیس روز کی میعاد مقرر کی خطاب ہوا چالیس روز

کیونکہ شہر سے گئے - حضرت کو رنج ہوا تیس روز بعد دس بارہ کوس
پھر جا کر ٹھہرے کہ دیکھین کیا ہوتا ہے پینتیسوین روز ابر سیاہ
پیدا ہوا جسمین شرارۂ آتش ظاہر ہوے بادشاہ گھبرایا آپ کی
تلاش کی نہ پایا - جنگل مین جاکر بادشاہ و اہل شہر نے دعا
کی اور ایمان لاے عذاب جاتا رہا یونس نے سنا کہ عذاب موقوف
ہو گیا اور تمہاری تلاش ہے گھبرا کر روم طرف چلدئے سب نے
ساتھ چھوڑا بیوی اور لڑکون کو لے چلے ندی ملی ایک کو کنارہ
بٹھا کر دوسرے کو کنارے پہنچا آئے بیوی کا ہاتھ پکڑے ندی
مین اترے پانی نے زور کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا اسکے ہاتھ
مین کاندھے کا لڑکا گر پڑا تیرتے ڈوبتے کنارہ پہنچے بیوی کو کنارے
پر بٹھا کر دوسرے لڑکے کی خبر کو گئے انکے پہنچتے پہنچتے لڑکے
کو بھیڑیا اٹھا لے گیا مایوس پھرے تو بیوی کو نہ پایا یکہ و
تنہا چلے دریاے روم کے کنارہ پر ایک جہاز ملا جہاز والون
نے سوار کر لیا بیچ مین پہونچے تو جہاز تھم رہا سبہون نے
شور و غل کیا کہ اسکا کیا سبب ہے ناخدا نے کہا تجربہ کی بات ہے کہ

کہ غلام اپنے آقا سے بھاگ آتا ہے تو جہاز نہین چلتا یونس نے
فرمایا مین وہی بھگوڑا غلام ہون اپنے مالک سے بھاگ آیا ہون
مجھی کو سمندر مین ڈال دو لوگون نے انکار اور آپنے اصرار کیا دو مرتبہ
قرعہ ڈالا گیا آپ ہی کا نام نکلا دریا مین ڈالے گئے ایک مچھلی
منتظر تھی گرتے ہی نگل گئی فرمان ہوا اسے مچھلی یہ تیری غذا نہین
اسکو حفاظت سے رکھ چالیس روز کے بعد آپنے کہا (لاالہ الا
انت سبحانک انی کنت من الظلمین) مچھلی کو
حکم ہوا کہ کنارے ڈال دے - بدن نرم ہو گیا تھا کدو کے بیلون
مین پڑے رہے ٹھوڑی چھر سے بچے ہرنی دودھ پلا جاتی تھی جب
گوشت پوست درست ہو گیا ہرنی کا آنا بند ہوا آپکو غم ہوا پیغام
پہونچا ذرا سی تبدیل عادت سے تمکو رنج ہے مجھے اپنی عادت
بدل کر ایک لاکھ بندون کو ہلاک کرنا کیونکر پسند ہوگا - عرض
کیا اب جو حکم - ارشاد ہوا نینوی جا - چلے - کمہار آوے سے برتن
نکال رہا تھا ارشاد ہوا کہ اسے کہو کہ لاٹھی سے برتن توڑ دے
آپنے کہا اوسنے کہا کیا خوب کس محنت سے مین نے برتن بنائے ہین

اور اوسکو توڑ دو ان خدا اب ہوا دیکھا اسکو ہر تنفسون کا رنج ہے
مجکو ایک لاکھ مخلوق کا ہلاک کرنا کیونکر منظور ہوتا - شرمندہ
ہو کر آگے بڑہے ایک باغ نظر پڑا ارشاد ہوا باغبان سے کہو
درختون کو کاٹ دے - آپنے کہا - اور ہم نے کہا بہت ہی خلوص
کس مشقت سے ہین نے درخت لگائے ہین اور تم کہتے
ہو اسکو کاٹ دے - پھر شرمندہ ہوئے - ندی کے
کنارہ پہنچے تو دو شخصون کو دیکھا کہ لڑکون کا ہاتھ پکڑے
کھڑے ہین - حال پوچھا انہون نے کہا کسی بزرگ کے
لڑکے ہین ایک ندی سے نکلا دوسرا بھیڑیئے سے چھڑایا
گیا - لڑکون نے آپکو پہچانا اونکو لیکر ندی پار ہوئے تو کچھ
لوگ ایک عورت کو لئے بیٹھے تھے حال پوچھا اونہون
نے عرض کیا - شاہزادہ جب سے اس عورت کو لے گیا
ہے درد شکم مین مبتلا ہے اور ہم اسکے شوہر کے منتظر ہین
آپ بیوی کو لیکر نینوی آئے لوگ ایمان لائے -

ذو القرنین

اسکے بعد ذو القرنین جنکو بعضے نبی بھی کہتے ہین

ساری دنیا کے بادشاہ ہوے مغارب و مشارق کی سیر
کی۔ یاجوج ماجوج کی سد بنائی تھی

زکریا علیہ السلام

زکریا علیہ السلام نبی ہوے۔ آپکو خدمت
کہانت بیت المقدس تھی آپکی ہمزلف عمران امام وخطیب تھے اونکی
بیوی حنہ کی منت تھی کہ بچہ ہوگا تو مسجد کا خادم بناؤن گی
مگر لڑکی ہوئی اور مریم نام رکھا مسجد مین لائی کاہنون مین جھگڑا
ہوا کہ کون پالے زکریا نے کہا اوسکی خالہ ایشاع جو میری زوجہ
ہے اوسیکو حضانت کا حق ہے پھر بھی قرعہ ڈالا گیا آپ ہی کا
نام نکلا۔ ایک الگ حجرہ بنوا دیا۔ مریم وہین عبادت کرتی
تھین ایک روز دیکھا کہ بے موسم میوے اونکے پاس ہین۔
پوچھا یہ کیسے آئے کہنے لگین خدا کے پاس سے آپکو امید
ہوئی کہ خدا مجھکو بھی بے موسم میوہ دے سکتا ہے۔ دعا
کی الہی مجھے بھی لڑکا عنایت فرما ارشاد ہوا کہ یحیی نام ایک
لڑکا تجھکو ملیگا چنانچہ لڑکا ہوا۔ مریم جب پندرہ برس
کی ہوئین ایک روز نہا دہو کر پورب والے مکان مین عبادت

کرتی تہین کہ ایک جوان کو اپنے پاس دیکھا گھبرا کر فرمایا تو کون
ہے اوسنے کہا مین خدا کے پاس سے تجھکو لڑکا دینے آیا
ہون فرمایا مجھکو اور لڑکا ہو۔ حالانکہ کسی نے مجھکو چھوا تک
نہین فرشتے نے کہا تیرا خدا اسپر قادر ہے۔ پھر روح پھونکی اور
وہ حاملہ ہوگئین۔ آپکے خالہ زاد بھائی یوسف نجار کو اسکی خبر
ہوئی پوچھا کہ کہین درخت بھی بے تخم ہوا ہے مریم نے کہا
نہین۔ پوچھا کوئی لڑکا بھی بے باپ ہوا ہے فرمایا ہان
جیسے آدم اور جننے کے وقت شرم اور خوف سے بیت لحم مین
ایک کھجور کے درخت تلے چلین بار بار فرماتی تہین کہ
کاش مین اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہوجاتی
ندا ہوئی اے مریم غم نکر تیرے پاس پانی کا چشمہ ہے
اور درخت ہے اوسکو ہلا اور اوسکے پھل کھا پانی پی اور آنکھون
کی ٹھنڈک کر کوئی پوچھے تو کہنا مین روزے سے ہون
بات نہین کرسکتی اس سے آپکو تسکین ہوئی لڑکا جنین
پھر اپنے مقام پر آئین۔ یہودیون نے طعنے تشنے کرنے

ایک نے کہا اے لڑکے تو کون ہے تیرا باپ کون ہے آپنے
فرمایا مین خدا کا بندہ ہون اوسنے مجھے نبی کیا اور کتاب دی
اور مبارک کیا اور نماز و زکوۃ کا حکم دیا اور مین اپنی والدہ سے
نیک سلوک کرنے والا ہون اور مجکو زبردست بدبخت نہ بنایا
اور مجپر سلام ہے جس دن مین پیدا ہوا اور جس دن مرونگا اور پھر
اٹھونگا - اسپر بھی بدذات یہودیون نے پہلے یوسف پھر زکریا
علیہ السلام سے لگا مارا اور قتل کے درپے ہوئے ناچار زکریا
علیہ السلام نے مریم کو یوسف کے ساتھ مصر طرف روانہ کردیا
یہودیون نے اونکو پکڑا کہ تم مجرم نہین ہو تو کیون اونکو بھگا دیا
اس لئے آپ بھی روپوش اور تیس برس بعد ظاہر ہوے
یہودیون نے پیچھا کیا آپنے بھاگ کر ایک درخت کی پناہ
لی درخت شق ہوا - ابلیس لعین آپکے کپڑے کو پکڑ رکھا
جب لوگ ڈھونڈتے آئے اوس پلید نے بتایا انہون
نے اوسکی تعلیم سے آرہ بنا کر درخت کو چیرنا شروع کیا جب
آرہ آپکے سر پر آیا آپنے آہ کی - آواز آئی خبردار اف بھی کریگا تو

تیرا نام پیغمبرون مین سے نکال ڈالا جاویگا کیا تجکو معلوم نہین که
عالم سارے مین میرے سوا کوئی پناہ دینے والا نہین ہے پھر تم
کی پناہ مین کیون گئے آپ ہم خود ہو گئے خفا ہون سے
چیر کر دو ٹکڑے کر دیا۔

یحیی علیہ السلام

اور یحیی علیہ السلام پاس جسکے تمام لوگ آتے
اجب بادشاہ نہایت تعظیم و تکریم کرتا تھا۔ بادشاہ کی
جورو بوڑھی ہو گئی تھی اور اوسکی لڑکی جو دوسرے شوہر سے
تھی اوسکو بادشاہ کے لئے تجویز کیا بادشاہ نے یحیی علیہ السلام
سے اوسکے جواز و عدم جواز کا استفتا کیا آپنے منع فرمایا
بات اوس عورت بدکارہ کے ناگوار طبیعت ہوئی لڑکی کو
سنوار بنا کر محفل جشن شاہی مین لائی اور اوسکو ساقی بنایا۔
اور یون سکہایا کہ اگر بادشاہ تیرے طرف رغبت کرے
تو یحیی کا سر مانگ۔ وہ گائی ناچی اور بادشاہ کو رجھا لیا تو
شراب اور جوش شہوت مین بادشاہ نے جبرا ارادہ کیا
اوس نے سر مانگا حضرت بلا لے گئے جلاد آیا۔ علما و احبار

بنی اسرائیل سے کہا اگر ایک قطرہ بھی یحییٰ کے خون کا زمین
پر گر پڑیگا تو یہانتک نہ آگ لگیگی۔ بادشاہ نے کہا طشت مین
سر کاٹا جاے۔ چنانچہ آپ اوسی طرح شہید ہوے
مگر سر سے آواز آئی تھی کہ اے بادشاہ یہ عورت تجھپر
ظالم ہے بادشاہ نے سر کو اپنے مکان مین دفن کیا
مگر اوسکے خون جاری ہوا یہانتک کہ گھر بھر گیا بادشاہ
بہایا گیا مگر خون بند نہوا شہر پناہ تک بہتا چلا گیا اور بادشاہ
مع عورت اور بیٹی اور تمام گھر والون کے زمین مین دھس گیا
پھر بھی غضب الٰہی کم نہوا۔ اور ایک ملک بابل سے جسکو
خردوش کہتے ہین انتقام کے لئے اٹھا اہل شہر قلعہ بند ہوے
ایک بڑھیا کی تعلیم سے خردوش شاہ نے فوجون کو شہر
کے دروازون پر متعین کیا اور رات بھر دعا کرتے رہے کہ الٰہی
ان دروازون کو کھولدے۔ قدرت الٰہی سے صبح کو دروازے
کھل گئے فوجین داخل ہوئین قتل عام ہوا جب اسی (۸۰) ہزار
بنی اسرائیل مارے گئے افسر لشکر نے سر یحییٰ کے پاس

جاکر عرض کیا کہ آپکے سر کے بدلے اتنے سر جدا ہو
اب ہدایت فرماؤ ورنہ مین سبکو قتل کر دونگا۔ ارشاد ہوا
کہ اب قتل موقوف ہو۔ اوس نے موقوف تو کیا۔ مگر سب
جسمون کو ایک خندق مین ڈالا خون اوس سے بہہ نکلا۔ اور
بادشاہ کے فرودگاہ تک پہونچا۔ اوسکی قسم پوری ہوئی اوس
وقت سے بیت المقدس اجاڑ اور سلطنت و بادشاہت سے
بنی اسرائیل محروم ہے۔ یہ واقعہ بعد رفع عیسیٰ علیہ السلام ہوا۔

عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ جب تیس برس بعد آئے انوار
کو بہت مقرر فرمایا۔ اور توراۃ کے بعض سخت احکام کی تکمیل بھی
کی۔ یہودیون کو یہ امر شاق گزرا۔ دشمن ہوگئے آپنے
طرح طرح کے معجزے دکھائے۔ مٹی سے شپرہ کی مورت
بناکر پہونکا۔ وہ پرندون کی طرح زندہ ہو کر اڑنے لگا۔ کوڑیون
مادرزاد اندھون کو اچھا کیا۔ بیمار شفا پائے۔ لوگ جو کچھ کھا کر
آتے تھے آپ فرمادیتے تھے کہ یہ تمنے کھایا پیا ہے۔ اور چار
مردون کو زندہ کیا۔ آپکے لئے آسمان سے مائدہ یعنی سفرہ

جسمین اقسام کے کھانے تھے اترا۔ مگر چند آدمیون کے سوا
جنمین بارہ حواری بھی تھے کوئی مسلمان نہوا۔ ایسوع سردار کاہن
جو آپکا بڑا دشمن تھا یہودا حواری کو ہموار کرکے آپکا پتا لگایا۔ اور
قتل کرنا چاہا مگر خدا نے آپکو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور یہودا کی شکل آپکے
مشابہ ہوگئی۔ دھوکے مین یہودیون نے اوسکو قتل کیا۔ صبح کو
اختلاف عظیم ہوا۔ جسمین ستر ھزار یہودی آپسمین کٹ مرے۔
کہتے ہین تیسرے یا ساتوین دن آپ ظاہر ہوے۔ اور مریم اپنی
مان دوسری مریم مجدلانی سے ملکر اونکی تشفی کی۔ اور حواریون کو
محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے نبوت کی بشارت دی اور پھر
آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ قیامت کے قریب پھر آپ تشریف
لائینگے اور شریعت محمدیہ کے تابع ہوکر باتفاق امام مہدی علیہ السلام
دجال کو مارینگے۔ اور یاجوج و ماجوج کو خدا اونکی دعا سے
ہلاک کریگا۔ آپکی شادی ہوگی۔ پھر آپ انتقال فرمائینگے
اور نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے مزار مبارک کے پاس مدفون
ہونگے۔ اسکے بہت عرصہ بعد جب اہل انجیل بت پرست

ہو گئے سلاطین نے یہ وتیرہ اختیار کیا کہ لوگون کو پکڑ پکڑ کر
بت پرست بناتے چنانچہ ایک بادشاہ دقیانوس نام
بت پرستی کی ترغیب دیتا چلا اسکا گذر شہر افسوس پر جسکو
مسلمان طرطوس کہتے ہین ہوا وہان چند جوانون کو دیندار پایا
بت پرستی کی دعوت کی اوتین دن کی مہلت دی اس مہلت
مین وہ جوان روپوش ہونے کی غرض سے نجلوس پہاڑ کے
جاتے جاتے راہ مین ایک چرواہا ملا وہ بھی اونکا ساتھ دیا اور ایک
کتا لگا لپٹا چلا آیا دقیانوس نے پہاڑ کے غار کو بند کرا دیا تا
وہ مرجائین - بیدوس اور روپاس نام ایماندار شخصون نے رانگے
کی دو تختیون پر انکا حال لکھکر تابوت مین بند کرکے رکھدیا -
اوس وقت اصحاب کہف سوتے تہے اور ایسا سوگئے کہ
تین سو برس بعد آنکھین کہلین اون دنون ایک مرد مومن
بناموس یا بیندروس بادشاہ تھا اور قوم مین حشر اجساد پر
بحث قایم تھی یملیخا جو اصحاب کہف سے تہے روٹیان خرید
کرنے بازار آئے دقیانوس کے وقت کا سکہ دیا نان بائی نے

کہا تم نے کہین کا وظیفہ پایا ہے لوگ جمع ہو گئے بادشاہ
تک خبر گئی خلق کثیر اونکے ساتھہ آئی وہ اندر داخل ہو گئے اور
اصحاب کہف بادشاہ سے ملے دونون تختیون کو بادشاہ
نے دیکھا اور اصحاب کہف پھر سو رہے اور غار اوسی طرح پاٹ
دیا گیا اہل شہر نے مسئلہ حشر اجساد کی تشفی پاکر اختلاف
کو دور کیا اگرچہ اصحاب رقیم اور اصحٰب اخدود وغیرہ کے قصے
قابل تحریر تھے مگر خدا نے چاہا تو یہ سب مبسوطات شرح
مین مذکور ہونگے —

وهذا آخر ما اردنا فی الجزء الاول وآخر دعوانا
ان الحمد لله رب العالمین —
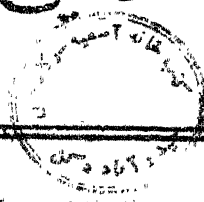
قطعۂ تاریخ طبع رسالہ ہذا چکیدۂ کلک گہر سلک مولوی حکیم سید غلام قادر صاحب تخلص ہوش عرف حکیم صاحب آغائی سلمہ اللہ تعالے وجزاہ خیر الجزا

مختصر حالات جملہ انبیا تالیف کرد — فاضل و علامہ عرشی جناب علم دین

ہوش سال از تماشش از سر بہجت بگفت — طبع گردیدہ ہمین نادر کتاب علم دین

۱۳۱۲ھ

ایضاً از افکار شاعر شیوا بیان فصیح اللسان شیرین کلام مشفقی جناب سید خواجہ معین الدین صاحب چشتی عرف خواجہ تخلص سلام زاد لطفہم

بترتیب احوال پیغمبران — بہ بین محنت عرشی نیک خو

اگر فکر تاریخ داری سلام — زہے گلشن فیض سالش بگو

۱۳۱۲ھ